

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایڈیٹر
علامہ بی

شرح چندہ کی

سالانہ - معہ
ششماہی - معہ
سہ ماہی - معہ
بیرن ہند لائبریری

فیہمیت
نی پور

تارکاتہ
الفضل
قادیان

روزنامہ

ALFAZULQADIAN

THE DAILY

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ مورخہ ۲۹ محرم ۱۳۵۰ ہجری بمطابق یکم اپریل ۱۹۳۱ء نمبر ۷۷

مومن کو ہمیشہ آگے بڑھنا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ قربانی کرنی چاہیے

۱۵-۱۶-۱۷-۱۸ اپریل کو منعقد ہونے والی مجلس مشاورت کا جو ایجنڈا شائع ہو کر جماعت آگے اٹھ گیا ہے اور جس میں حضرت امیر المؤمنین غلیظہ علیہ السلام کی شاندار تقریر نے ممبران مجلس شوریٰ کو مخاطب کر کے بعض تجاویز بیان کیں۔ اور ان کے متعلق مشورہ طلب فرمایا ہے۔ وہ گزشتہ تمام مجالس میں پیش ہونے والے ایجنڈوں سے زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ اور کہا جاسکتا ہے کہ شریک جدید کی مختلف مشقوں نے جماعت احمدیہ میں بیداری اور قربانی کی جو روح پیدا کی ہے۔ اس ایجنڈا میں درج شدہ تجاویز اس کو عیاں دینے اور بہت پر زور بنانے کا موجب بن جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ان تجاویز کی ضرورت اس لئے پیش نہیں آئی کہ خدا نخواستہ جماعت احمدیہ کا قدم دین کے لئے مالی قربانی پیش کرنے میں سست پڑ گیا ہے۔ بلکہ اس کی وجہ محض یہ ہے کہ روز بروز حالات۔ اور واقعات زیادہ سے زیادہ قربانی کا مطالبہ کر رہے ہیں اور باوجود آمد کے بہت

زیادہ ہوجانے کے اخراجات آمد سے بڑھے ہوئے ہیں۔ پس جماعت احمدیہ کے جذبہ ایشیاء اور قربانی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ بلکہ اضافہ ہی ہو رہا ہے۔ اور روز افزوں آمد کے مقابلہ میں اخراجات کا بڑھتا ہوا عذاب بھی ثبوت ہے اس بات کا۔ کہ جماعت احمدیہ بفضل خدا ترقی کی طرف سرعت کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔

چونکہ جماعت احمدیہ کے پیش نظر بہت بڑا مقصد اور بہت وسیع میدان عمل ہے اس لئے یہ لازمی امر ہے کہ اس کے محدود ذرائع آمد کے مقابلہ میں اس کے وسیع تبلیغی اور تربیتی اخراجات بڑھے ہوئے ہوں۔ لیکن اس سے بھی زیادہ ضروری بات اخراجات کے بڑھے رہنے کے متعلق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ یہ نہیں چاہتا کہ وہ حزب اللہ جو اس کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جسد سے ملے اس لئے جمع ہوئے ہوں اور ہوتی جا رہی ہے۔ کہ دنیا کو ضلالت اور گمراہی سے نجات دلائے۔ اور شیطان کو شکست دے کر لوگوں کے قلوب پر رحمت کی جگہ

کا تسلط نہ ہو۔ اس میں کسی قسم کی شستی اور کوتاہی پیدا ہو۔ بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ روز بروز اس میں جوش عمل بڑھتا جائے۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ مشکلات اور مصائب آئیں جن کا مراد وہ مقابلہ کیا جائے گا وہ زیادہ قربانی اور ایشیاء کا ثبوت پیش کیا جائے۔ جماعت احمدیہ انہی حالات میں سے گزر رہی ہے۔ کوتاہ اندیشی نہ سمجھتا ہے۔ کہ مشکلات اور مصائب کا پہلا جواب جماعت احمدیہ پر گرایا جا رہا ہے۔ یہ اسے پیکار رکھ دینا۔ اور بڑبڑولہ دشمن اس کے دعوے میں کرنے لگ جاتا ہے۔ کہ ایک ایسا حلقہ کیا گیا ہے جو احمدیت کا خاتمہ کر کے رکھ دینا۔ اور کوئی احمدی کہلانے والا دنیا میں نہ پایا جائیگا۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ کے بعد دنیا دیکھ لیتی ہے کہ جماعت احمدیہ کو نشانے کا ادا کرنے والے خود خاک بن کر اڑ رہے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ مصائب کی کچی میں سے گندن بن کر نکلتی ہے۔ کیونکہ وہ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتی ہوئی بے مثال قربانی اور ایشیاء پیش کرتی ہے جب تک جماعت احمدیہ اس صل پر قائم رہے گی یعنی ایک امام کی کمال اطاعت اور فرمانبرداری

اپنے لئے فرض سمجھے گی۔ اور اس کی راہ نہائی میں بڑی بڑی قربانی کرنے سے نہ ہچکچائے گی اس وقت تک اس کا ہر خرچ نصیب جرنیل ہوگا۔ اور دنیا کی کوئی طاقت جماعت احمدیہ کے رستے میں روکاؤٹ نہ بن سکے گی۔

حضرت امیر المؤمنین امیدہ اللہ تعالیٰ نے ایجنڈا کے لئے تجاویز رقم فرماتے ہوئے دو اصول نہایت مختصر الفاظ میں ایسے بیان فرمائے ہیں۔ جو کامیابی اور کامرانی کے ضامن ہیں اور جنہیں ہر قدم اور ہر مرحلہ پر مدنظر رکھنا ہمارے لئے ضروری ہے حضور رقم فرماتے ہیں: "مومن کو قدم ہمیشہ آگے بڑھنا چاہیے۔ اور کام شروع کر کے سوائے اس کے کہ اس میں نقص معلوم ہو۔ یا اس میں بہتر تبدیلی کی صورت پیدا ہو جائے۔ یا اس کی ضرورت نہ رہے یا اس میں پیچھے ہٹنا کسی بڑے اسلامی فائدہ کے لئے ہو۔ اسے چھوڑنا نہیں چاہیے۔"

(۲) قربانیوں میں کمی نہیں ہونی چاہیے۔ بلکہ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ قربانی کی طرف ہمیں قدم اٹھانا چاہیے۔ ورنہ دلوں پر زنگ لگ کر ان کی ایمان ضائع ہو جائے گا۔

ان ذریعہ اصول کو پیش نظر رکھتے ہوئے کوئی قربانی اور ایشیاء دینا نہیں۔ جماعت احمدیہ کے علمبرداروں کو دو گھر ہو۔ اور جسے وہ دل و جان سے پیش کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ امید نہیں بلکہ یقین ہے کہ اسی جذبہ کے تحت احمدی انہوں نے ایجنڈا میں درج شدہ امور پر غور کیا ہوگا۔ اور اس کا آ

مدیہ شیخ

قادیان ۳۰ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح اثنی عشری ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تعلق آج ۸ بجے شام کی رپورٹ منظر پر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور تزلزلہ اور سردی کے باعث علیل ہے۔ آج آپ کو بطور علاج مسہل دیا گیا۔ اجاب حضرت مدعوہ کی صحت کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو سوزش پیشاب کی تکلیف ہے۔ اور ساتھ ہی بواسیر کا عارضہ لاحق ہے۔ دعائے صحت کی جائے

ابو عبید اللہ حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کئی ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے

آج بدھ نماز عشاء سیدہ کلہ ریتی چھلہ میں بصدارت جناب مولوی عبدالغنی خان صاحب فاروقیہ لکھنؤ جلسہ ہوا جس میں صاحب صدر اور مولانا عبدالرحیم صاحب غیر نے تبلیغ کی ہریت کے تعلق موثر تقریریں کیں

نمائندگان مجلس شاورت کے انتخاب کے متعلق ضروری اعلان

اکثر جماعتوں کی طرف سے نمائندگان کی اطلاعات کے ساتھ اس امر کی تشریح نہیں ہوتی۔ کہ وہ انتخاب حرب شرائط نمائندگی مطبوعہ الفضل مورخہ ۸ فروری ۱۳۵۸ء ہوا ہے۔ جبکہ اداران ہر بانی کر کے یہ ضرور دیکھا کریں۔ کہ انتخاب حرب شرائط ہوا ہے شرائط مذکورہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح اثنی عشری ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ احمدی جماعتوں کو ایسے لوگوں کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جو واقعہ میں نمائندے کہلا سکیں۔ نمائندے منتخب کرنے میں جماعتیں بہت احتیاط سے کام لیا کریں۔ میں دیکھتا ہوں کہ بعض جماعتوں میں سے ایک ایسے شخص کو نمائندہ منتخب کر کے بھیج دیا جاتا ہے جس کی آواز جماعت میں کوئی اثر نہیں رکھتی۔ اس کے تعلق محض یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس وقت فارغ کون ہے۔ پھر خواہ روزانہ مشورہ میں کبھی اس سے مشورہ نہ لیا جاتا ہو۔ اور اس کی رائے کو کچھ وقعت نہ دی جاتی ہو۔ محض اس لئے کہ میں اور کام میں اسے مجلس شاورت کے لئے بھیج دیا جاتا ہے۔ بااوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک جماعت کا امیر تو نہیں آتا۔ اور کسی دوسرے کو بھیج دیتا ہے۔ ایسے لوگ نہیں جانتے کہ اس طرح نہ صرف جماعت کے شعور کو نقصان پہنچتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے جو نظام مقرر کیا ہے۔ اس کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ اور اس طرح وہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ایسے لوگ جو سلسلہ کے مقام کا ادب اور احترام نہیں سمجھتے وہ نہیں جانتے کہ یہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے۔ کہ کسی کو اس مجلس میں نمائندہ بنایا جاتا ہے۔ جو تمام دنیا کے حالات ڈھالنے وال ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ کا انہیں عزت دینا ہے۔ اور اتنی بڑی عزت دینا ہے کہ اگر ہفت اقلیم کا بادشاہ بھی ہو۔ تو وہ اس مجلس کی عمری جس نے آئندہ دنیا کو ڈھان ہے۔ بہت بڑی عزت سمجھیں گے۔ پس احمدی جماعتوں کو نمائندگان کے انتخاب میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اور بہترین آدمی کو منتخب کر کے بھیجنا چاہیے

(۲) جو لوگ احمدیوں میں سے باوجود مرکزی دفتر یا مقامی کارکنان کے سمجھانے کے وارسی نہ رکھیں۔ ان کو مجلس شاورت کا نمائندہ نہ بنایا جائے۔

(۳) جن جماعتوں کے ایسے افراد جن پر چندہ ٹانڈ ہو سکتا ہو اکیس یا اس سے

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی وزیرانہ کمیٹی

۳۰ مارچ ۱۳۵۸ء تک بیعت کرنے والوں کے نام

بندوستان کے ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے

۲۴۷۰	باقی رام صاحب	ضلع مین پوری	۲۵۲	سلطان راجہ صاحب	کشمیر
۲۴۷۱	برند ابائی صاحب	" "	۲۵۳	مفتی دیدی صاحبہ زوجہ	"
۲۴۷۲	بھجن صاحب	" "	۲۵۴	علی شیخ صاحب	"
۲۴۷۳	جمن لال صاحب	" "	۲۵۵	عشی دیدی صاحبہ	"
۲۴۷۴	ہبی لال صاحب	" "	۲۵۶	مفتی دیدی صاحبہ زوجہ	"
۲۴۷۵	دیوی رام صاحب	" "	۲۵۷	غلام احمد صاحب	"
۲۴۷۶	ہری کرشن صاحب	" "	۲۵۸	عزیز دیدی	"
۲۴۷۷	بشیر احمد صاحب	ضلع گوبانڈا	۲۵۹	اسٹیسل ڈار صاحب	"
۲۴۷۸	شریف الدین صاحب	" جالندھر	۲۶۰	راؤ شیخ صاحب	"
۲۴۷۹	محبول صاحبہ	ضلع گورداسپور		غلام محمد صاحب بٹ	"
۲۴۸۰	علاء الدین صاحب	" علی گڑھ		دل گنائی صاحب	"
۲۴۸۱	مہر الدین صاحب	" گورداسپور		ہندوستان	

جدید مقامی عہدہ داروں کا جلد انتخاب کیا جائے

تمام مقامی اند پر انٹل انجمنوں کو اس اعلان کے ذریعہ تاکید کی جاتی ہے کہ جدید عہدہ داروں کے انتخابات ان شرائط و قواعد کے ماتحت جو کہ اخبار الفضل مجربہ ۲۹ مارچ میں شائع کئے گئے ہیں جلد تر ہو جائیں۔ چاہیں۔ اور انتخابات کی فرسٹیں ہر طرح سے مکمل کر کے ۱۵ اپریل ۱۳۵۸ء تک دفتر ہذا میں پہنچا دینی چاہیں۔ تاکہ اس کے بعد متعلقہ دفاتر سے استقبالیہ کر کے منظور یوں کا اعلان کیا جاسکے۔ اور تا اعلان ہونے کے بعد یکم مئی ۱۳۵۸ء سے نئے عہدہ دار اپنے اپنے کاموں کا چارج موجودہ عہدہ داروں سے سنبھال سکیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ جب تک کسی جماعت کے جدید عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو۔ یا اسے بذریعہ خط منظوری نہ دی جاسکے۔ اس وقت تک موجودہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے۔ ناظر اسٹے

مزداد ہوں۔ وہاں سے نمائندہ صرف ایسا ہی شخص مقرر کیا جائے۔ جو باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو۔ اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو

(۳) شہری جماعتوں کا بقایا دار وہ شخص سمجھا جائے گا۔ جس کے ذمہ تین ماہ سے زائد چندہ واجب الادا ہو۔ اور دیہاتی جماعتوں کا بقایا دار جس کے ذمہ ایک سال سے زائد کا چندہ واجب الادا ہو۔ مگر اس کے کہ اس نے بقایا کے تعلق نظارت بیت المال سے تحریری معافی یا مہلت حاصل کر لی ہو۔

(۴) کسی طالب علم کو کوئی جماعت اپنا نمائندہ منتخب نہیں کر سکتی

(۵) امراد جماعت کے لئے جدید بلا انتخاب بطور نمائندہ مجلس شاورت میں شامل ہو سکتے ہیں

پرائیویٹ سکرٹری

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

۹۲۔ شیطان

جنگ بدر میں کہتے ہیں کہ شیطان
میں آیا تھا۔ جب فرشتوں کی فوج دیکھی۔
تو اٹھا بھاگا۔ لگ بھٹ ایسے سوال کرتے
رہتے ہیں کہ کیوں جی شیطان کا الگ
کوئی دھڑ ہے۔ کیا اس کی فوج یا ذریت
بھی ہے۔ کیا آدم کے وقت والا اب
بھی زندہ ہے۔ یا نہیں۔ ایسے سوالات
ان لوگوں کے لئے تو جائز ہیں جو فرشتوں
کے وجود کے منکر ہیں۔ لیکن تعجب ہے کہ
یہ سوالات وہ لوگ بھی کرتے ہیں جو دوسروں
سے بدلائل فرشتوں کا وجود سنا سکتے ہیں
اگر لطیف اور غیر مرئی وجود ہوا کرتے
ہیں۔ تو پھر جیسا جبرائیل کا ماننا۔ ویسا
شیاطین اور جنات کا ماننا۔ اگر نیکی کے
محرم غیر مرئی وجود کو مانتے ہو۔ تو بائی کے
غیر مرئی وجود کے محرم کو ماننے میں کیا
وقت ہے۔ اگر آدم کے وقت کے فرشتے
اب تک زندہ ہیں۔ تو اس وقت کا شیطان
بھی زندہ رہ سکتا ہے۔ اگر ہر فرشتہ کے
ماقت ہزاروں۔ لاکھوں چھوٹے درجے کے
فرشتے مانتے ہو۔ تو کیسی بڑے شیطان کی
ذرت یا اس کا لشکر مانتے ہیں کیا
دشوازی ہے۔ ایک داعی خیر ہے۔ دوسرا
داعی شر۔ ہمارے نزدیک تو فرق صرف اتنا
ہے کہ ہم کو ایک کی بات ماننی چاہیے
اور دوسرے کی نافرمانی اور کفر کرنا چاہیے
باقی جو دلائل ایک کے وجود کے ہیں۔ وہی
دوسرے کے اگر فرشتہ نیک تحریک کرنا
ہے۔ تو شیطان بُری اگر فرشتہ اہل گمراہی
ہے۔ تو شیطان اہل گمراہی میں شہید ہیں۔ اگر
فرشتہ ایمان کو مضبوط کرنا ہے۔ تو خناس
دوسرے ڈالتا ہے۔ اگر فرشتہ تمہیں پہنچتا
ہے۔ تو شیطان کیوں نہیں۔ غرض مثبت
اور منفی جلیوں والا فرق ہے ورنہ اس عقیدہ
پر کوئی اعتراض تو پیدا نہیں ہوتا۔

۹۳۔ سرحد پر چوکیاں

واعذوا لہم معا استطعنتم
من قوچ ومن رباط الخیل۔ تروہبت
بہ عدد اللہ وعدوکم (انفال)
اے مسلمانو! تم دشمنوں کے مقابلہ کے
لئے تیار رہو۔ اپنی قوت بڑھا کر۔ اور
سرحد پر گھوڑے یا زوردار تاکہ دشمنان
خدا۔ اور تمہارے دشمن خوف کے مارے
سر نہ اٹھا سکیں۔
ایک رباط الخیل یعنی سرحد پر چوکیاں
بن کر اُسے مضبوط کرنا روحانی بھی ہوتا ہے
اور مُراد اس سے یہ ہے کہ اعضاء اور
جوارح کو گناہوں سے بچاؤ۔ اور فرمانبرداری
پر لگاؤ۔ اور ان کی حفاظت کرو تاکہ دل
جو دار الخلافہ ہے۔ خود بخود محفوظ رہے
جوارح ملکات جسم انسانی میں بطور سرحد
کے ہیں۔ اور انہی کے راستے شیطان
انسان کے اندر داخل ہوتا ہے۔ اس لئے
حضرت سید مود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔
کہ اپنی آنکھ کو نیچا رکھ۔ تاکہ تیرا دل پاک
رہے۔

۹۴۔ سورۃ مائدہ

فا تو ابسورۃ من مسئلہ (بقرة)
یعنی اس سورۃ بقرة جیسی کوئی سورۃ بنا کر
دکھاؤ۔ بعض چوٹی سورۃوں میں دعویٰ ہے
کیا گیا ہے۔ کہ ایسی دس سورۃیں بنا کر لاؤ
جس جس سورۃ میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے۔
وہاں من مسئلہ سے وہی سورۃ مُراد ہے
مثلاً یہاں یہ مُراد ہے۔ کہ سورۃ بقرة جیسی
مجموع میں احکام میں۔ علم الہی میں عبرت
میں نصائح میں۔ جسمانی اور روحانی
ہدایات میں۔ دلائل و مباحثات میں۔
ٹھوس مطالب میں۔ فصاحت و بلاغت میں
پیشگوئیوں میں۔ دعاؤں میں۔ نتائج و اثرات
میں۔ یعنی سب نبیوں کی جامع ہے۔

۹۵۔ جہنم کا نمونہ

ایک دفعہ ایک نیچری نے دوزخ پر
سنسی اڈائی۔ کہ وہ کہاں ہوگا۔ اور اتنی
آگ جس میں اتنی مخلوق پڑے۔ کس جگہ
رکھی جائے گی۔ اور وہ لاکھوں برس
کس طرح جلتی رہے گی۔ اور ایندھن اس
کا کہاں رکھا ہوگا۔ میں نے کہا۔ دوزخانی
جہنم تو انسان کے اپنے اندر ہے۔ مگر ذرا
کمرہ سے باہر تھکے۔ تو جہان جہنم آپ کو
انہی آنکھوں سے دیکھا دوں۔ باہر دھوپ میں
نکل کر میں نے کہا۔ کہ وہ آؤ پر کیا ہے۔
کچھ لگا۔ شورج۔ میں نے کہا۔ کہ یہ جہنم ہے
یا نہیں۔ اگر اس میں زمین کے باشندے
تو کیا۔ لاکھوں کروڑوں گنا انسان بھی
ڈال دیئے جائیں۔ تو کیا سہا نہیں سکتے کیا
اس کا ایندھن حجارہ نہیں ہیں۔ کیا اس میں
شعلہ مارنے والی آگ لاکھوں برس سے
جل نہیں رہی۔ آگے خدا کو علم کہ اہل جہنم
کیا ہوگا۔ مگر تمہاری بعیرت کے لئے تو
یہ نمونہ کافی ہے۔

۹۶۔ قرآن از کر نورانی

جتنے سلسلے انبیاء کے اسلام سے پہلے
گزرے ہیں۔ ان میں سب سے افضل موسیٰ
سلسلہ تھا۔ اور سب سے افضل کتاب تو قرآن
قرآن مجید نے اسی بات کے لئے فرمایا۔
قل فا تو اب کتاب من عند اللہ ہو
اھدی منھما اتبعہ ان کنتم صادقیین
(قصص) یعنی قرآن کے بعد حکم کتاب میں
سے تورات سب سے زیادہ مدد دہکتی
ہے۔ مگر غلط ہے۔ کہ جب قرآن اور
تورات کا مقابلہ کیا جائے۔ تو پھر قرآن مجید
کی قدر معلوم ہوتی ہے۔

۹۷۔ ایک قتل والا ذریعہ

یہ ایکٹ بھی بُرائی نندہیوں کا ایک نمونہ ہے۔

مصر کے فرعون۔ بنی اسرائیل پر کبھی کبھی دفعہ
۱۲۴۰۔ یا تفریری پریس کی طرح "ایکٹ"
قتل پسران ہ وقت جاری کر دیتے
تھے۔ اور وہ بھی قومی سزا کے طور پر حضرت
موسے کی پیدائش کے وقت بھی یہ ایکٹ
جاری تھا۔ پھر ان کے مہوت ہونے پر جاری
ہوا۔ جیسا کہ فرعون نے سنقتل انبیا
کہہ کر یہ اشارہ کیا۔ کہ عنقریب ہم پھر اس
ایکٹ کو نافذ کر دیں گے۔ اگر ہمیشہ جاری
رہتا۔ تو وہ قوم بالکل فنا ہو جاتی۔ یا
بناوت کر دیتی۔ یا ملک سے نکل جاتی۔

۹۸۔ قتل انبیاء

یقتلون النبیین بغیر الحق (بقرة)
قتل انبیاء کے بارہ میں دو عقیدے ہیں
ایک کہ وہ کہتا ہے۔ کہ یہ ناممکن ہے۔ دوسرا
کہ وہ اس کا قائل ہے۔ حضرت سید مود علیہ
السلام نے حکمت بن کر فیصلہ
کیا ہے۔ کہ کسی سلسلہ کا اول اور آخر نبی
قتل نہیں ہوتا۔ درمیان کا کوئی نبی قتل
ہو سکتا ہے۔ تاریخ بھی یہی شہادت
دیتی ہے۔ مثلاً موسیٰ سلسلہ میں حضرت
یسعیٰ شہید ہوئے۔ قتل انبیاء اس لئے
بھی جائز ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے انبیاء
میں سے شہداء کے نمونے بھی کیئے تھے۔
اور اس لئے بھی کہ اخات مات او
قتل کے مطابق نبی کے لئے موت اور
قتل دونوں جائز ہیں۔

۹۹۔ ذبح بقتل

ان اللہ یا مکرکما تذا بوا بقرب
کے فرمان کے مطابق قادیان میں بھی حالات
مجبور کر کے ایک مذبح بنوا دیا۔ حضرت سید
مود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر ابراہیم
نے کہا ہے۔ کہ لھم البقرب فی کشف حال کرنے کا
ایک نسخہ ہے۔ سو وہ ایسی ہی گائے ہوگی۔
ایسی بنی اسرائیل نے ذبح کی تھی۔ یعنی ان
ذرد شوح لگ۔ آذا ہے عیب ایسی گائے
سے البقرب کشف ہوتے ہوئے۔

۱۰۰۔ جہنمی ہونے کا اصل

جہنمی بن جانے کی شرط یہ ہے۔ کہ ارادہ خدا
کی نافرمانی کرے۔ اور پھر گناہوں کی اتنی تکرار کرے
کہ وہ اس شخص کا احاطہ کر لیں۔ جہنم خدا تعالیٰ نے
فرماتا ہے۔ ہذا من کسب سبیلہ و احاطہ بہ

حضرت سیح مود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عہدِ سرکار کی بعض دلچسپ باتیں

مندرجہ ذیل روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی کی بیان فرمود ہیں۔ خاکسار۔ برکات احمد رندھیر کا لکھ کپور تھلہ

ریاکار مشرک ہوتا ہے۔ ایک دفعہ حضرت سیح مود علیہ الصلوٰۃ والسلام ریاکار مشرک ہونے کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے۔ دوران گفتگو میں فرمایا۔ "ریاکار مشرک ہوتا ہے۔ اس ضمن میں حضرت مولوی عبد الکریم صاحب نے عرض کی۔ کہ کہیں آپ کو بھی ریا کا خیال آیا ہے۔ فرمایا۔ ریا ہمیشہ ہم جنس سے ہوتی ہے۔"

احادیث کے چمکتے ہوئے الفاظ ایک دفعہ احادیث کے متعلق ذکر ہو رہا تھا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا احادیث میں وہ فقرات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دہن مبارک سے نکلے ہیں مجھے چمکتے ہوئے دوسرے اقوال سے بالکل علیحدہ نظر آتے ہیں۔

کپور تھلہ میں درود ایک دفعہ جب حضرت سیح مود علیہ الصلوٰۃ والسلام کپور تھلہ تشریف لائے۔ تو بنیاد محمد صاحب رسالدار میجر نے آپ کو ایک فردوس پارٹی دی اور نیزہ بازی اور دوسری مٹری کی کھیلیں دکھائیں۔ حضور علیہ السلام ان کرتبوں کو دیکھ کر بہت محظوظ ہوئے اور فرمایا۔ "یہ مردانہ کھیل ہیں۔"

پاکیز خیال ایک صاحب کشن چند نامی جو حضرت سیح مود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بچپن کے واقف تھے۔ اور بعد

میں کپور تھلہ آ گئے۔ ہم ان سے حضرت سیح مود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بچپن کے حالات و واقعات کے متعلق استفسار کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے بیان کیا۔ کہ آپ کی عمر پانچ چھ سال کی ہو گئی۔ کہ ایک دفعہ ہم سب بچے کھیل رہے تھے کہ حضور علیہ السلام نے پوچھا۔ "یہ رام رام کیا ہوتا ہے؟" ہم میں سے کسی نے کہا۔ یہ تو معلوم نہیں کہ کیا ہوتا ہے۔ ہاں جب ہمارے بڑے اشراف وغیرہ کرتے ہیں تو رام رام کہتے ہیں۔ اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ "میرے خیال میں تو اللہ اللہ اچھا معلوم ہوتا ہے۔"

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح اٹھارہویں کے متعلق ایک واقعہ

ایک دفعہ ہم ٹانگہ میں بیٹھ کر قادیان جا رہے تھے۔ نہر پر جب ہم کچھ دیر سٹانے کے لئے ٹھہرے تو ایک سکھ نے جو قادیان سے آ رہا تھا بیان کیا کہ آج مردا صاحب حضرت سیح مود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب سیر سے آتے ہوئے تالاب کے پاس سے گزرے تو میاں محمود (حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام) نے ہنرہ العزیز کو تالاب (دھماکے) کے پاس کھینچے ہوئے دیکھ کر آواز دی۔ میاں صاحب دوڑتے ہوئے حاضر ہوئے۔ جب آپ کے پاس پہنچے۔ تو آپ نے فرمایا میاں صاحب اگر تم وہی محمود ہو۔ جس کی خدا تعالیٰ نے مجھے شادیت دی

ہے۔ تو جاؤ کھیلو خدا تعالیٰ تمہیں خود پڑھائے گا۔

جو کہا پورا ہو گیا

خاکسار اپلی نوٹس تھا اور منشی اردوڑا صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ڈسٹرکٹ جج ٹریسٹ کے سر مشتم دار تھے۔ ایک دفعہ میں نے حضور کی خدمت میں عرض کی۔ کہ حضور مجھے اپلی نوٹس ہی رہنے دینا ہے۔ آپ نے فرمایا اس میں آزادی ہے۔ جب چاہتے ہیں آپ آ جاتے ہیں۔ اور جہتہ جہتہ یہاں رہ جاتے ہیں۔ پھر خود ہی فرمایا کہ ایسا ہو جائے کہ آپ منشی اردوڑا صاحب کی جگہ ہو جائیں۔ اور وہ کہیں اور چلے جائیں۔ چنانچہ جیسا حضور علیہ السلام نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا۔ اور منشی اردوڑا صاحب بھونگے کے تحصیلدار ہو کر چلے گئے۔ اور میں ان کی جگہ سر مشتم دار مقرر ہو گیا۔

خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

ایک دفعہ ایک غیر احمدی نے ذکر کیا۔ کہ مجھے کئی دفعہ خواب میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی ہے۔ حضرت سیح مود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کیا آپ عربی

زبان سے واقف ہیں۔ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کا خواب میں دیکھنا تب صحیح ہو سکتا ہے۔ جب خواب کے بعد کوئی نمایاں تبدیلی ظہور میں آئے۔ یا کوئی نقطہ معرفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں بتائیں۔ اول خواب میں آپ کو دیکھنے کے لئے محبت اور مناسبت شرط ہے۔ جو شخص محبوب کی زبان (عربی) سے ہی واقف ہوئے کی کوشش نہیں کرتا۔ اس کا دعویٰ محبت صحیح نہیں۔

کپور تھلہ قادیان کا محلہ ہے

ایک دفعہ حضرت سیح مود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا میں نے کشف میں دیکھا ہے۔ کہ اس سال ہمارے تین چار دوست وایخ مفارقت دے جائیں گے میں نے عرض کیا حضور وہ قادیان میں تو نہیں فرمایا نہیں پھر میں نے عرض کیا کہ حضور وہ کپور تھلہ کے تو نہیں فرمایا نہیں کپور تھلہ تو قادیان کا ایک محلہ ہے۔

لو کے سے مونہ لگا کر پانی پیا

حضرت سیح مود علیہ السلام سیر کو جاتے برسے بعض دفعہ مہمان خانہ کے ٹوئیں سے پانی کھلو کر وہیں کھڑے ہو کر لو کے کے ساتھ پانی پی یا کرتے تھے۔

بہشتی مقبرہ کے متعلق حضرت سیح مود علیہ السلام کی دعا

میں دعا کرتا ہوں۔ کہ خدا اس میں برکت دے۔ اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ ان جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواہگاہ ہو۔ جنہوں نے در حقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا۔ اور دنیا کی محبت چھوڑ دی۔ اور خدا کے لئے ہو گئے۔ اور پاک بندوں اپنے اندر پیدا کر لی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا رب العالمین۔ سکر کی مقبرہ بہشتی

نفع مند کام

جو احباب کوئی روپیہ نفع پر لگانا چاہیں انہیں چاہیئے کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں میں انہیں بعض ایسے کام بتا سکتا ہوں جن میں تجارتی طریق پر روپیہ لگایا جاسکتا ہے اور بعض ایسے طریق جن میں روپیہ جائیداد کی کفالت پر خرچ کیا جائیگا۔ اس آخر الذکر طوطا پر روپیہ انشاء اللہ ہر طرح محفوظ ہوگا۔ اور خاص نفع ساتھ لائیگا۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب اس موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ فرزند علی منی منہ ناظر اور عارف سلسلہ عالیہ احمد قادیان

انسانی روح کا خدائے مطلق

مندرجہ بالا عنوان پر مذہبی کانفرنس جموں میں جماعت احمدیہ کی طرف سے پڑھنے کیلئے
میں نے حسب ذیل مضمون لکھا۔ خاکسار۔ ابو العطاء

انسان کی بے چارگی

انسان اور اس کی طاقتیں محدود ہیں۔ اس کے خیالات اس کے افکار اس کی بلند پروازیاں حدود بست کے اندر ہی جولانی کرتی ہیں۔ انسان خواہ غریب اور محکوم ہو۔ یا دولت مند اور حاکم۔ ہر صورت اپنی کمزوری اور بے چارگی کو محسوس کرتا ہے۔ اپنے آپ کو احتیاجوں کے اندر گھرا ہوا پاتا ہے۔ اپنی ہستی اور اپنے وجود کو فنا ہونے والی چیز دیکھتا ہے۔ اس کی زندگی کا ہر لمحہ اور اس کی حیات کا ہر حادثہ اس بات پر محکم دہل ہے کہ انسان محدود ہے۔ اور اس کی طاقتیں بھی محدود۔

روح انسانی کی تڑپ

انسانی روح اپنی کمزوری اور نقص کے احساسات کے ساتھ ساتھ ایک بلند اور بالا ہستی کی جستجو اور اس سے ملنے کی بے پناہ خواہش رکھتی ہے۔ وہ اس محبوب کے لئے ہر قربانی کرنے پر آمادہ اور بڑی سے بڑی تکلیف کو بخوشی برداشت کرنے کے لئے تیار ہے۔ وہ ہستی اس کا خدا اس کا ایخدا اس کی ساری قوتوں کا خالق اور مالک رب العالمین ہے۔ ابتداء سے دنیا سے لے کر آج تک آن گیت انسان ایسے گزرے ہیں۔ جنہوں نے ہر تلخی کو برداشت کر کے اور اپنے آرام اور چین کو قربان کر کے اس سے تعلق پیدا کیا ہے۔ ان مقدسوں کی ارواح میں فنا کے بعدا بدیت یا ہمیشہ کی زندگی کا نور نہ با یا گیا۔ وہ پاکباز لوگ گھروں سے نکالے گئے۔ جائدادوں سے محروم کئے گئے۔ وطنوں سے بے وطن کئے گئے۔ انسانی تعلقات رشتہ داری منقطع ہو گئے۔ اپنے بیگانے بن گئے۔ غرض ساری کائنات ان کی تنہائی کے لئے کھڑی ہو گئی۔ مگر جو مکروہ لوگ اپنے پیدا کرنے والے کی محبت کے نشہ میں سرشار

تکوار اس رشتہ کو کاٹ نہیں سکتی۔ آگ اس رشتہ کو جلا نہیں سکتی۔ کوئی بادی بیوہ اس رشتہ میں خلل انداز نہیں ہو سکتا اس اور باپ کا تعلق بڑا گہرا تعلق ہے بیوی اور بچوں کا رشتہ بڑا پیارا رشتہ ہے۔ مگر جو رشتہ یا جو تعلق انسان کو اپنے خدا سے ہوتا ہے۔ اس کی مثال کہیں مل نہیں سکتی۔ سچ ہی ہے۔ خواہ کوئی مانے یا نہ مانے کہ انسانی روح کا بیوہ اپنے جسم کے ساتھ بھی خدائی تعلق کے سامنے ہیج محض ہے۔ انسانی روح کی گہرائیوں سے ایک آواز پر شوکت آواز اٹھتی ہوئی سنائی دیتی ہے۔ کہ میرا ایک خالق ہے۔ درمیں اس کی عبادت کے لئے پیدا ہوئی ہوں۔ میں کمال کو حاصل کرنا چاہتی ہوں اور ہر کمال کا منبع خدا ہے۔ میں رفعت حاصل کرنا چاہتی ہوں۔ اور رفعتوں کا مالک خدا ہے۔ روح کی یہ آواز اس کا یہ شیریں زائد مادیات کے شور و شغب میں ایک میمی سی آواز معلوم ہوتی ہے۔ اس کی مثال اس انگارے کی سی ہے۔ جس کے ادھر پر اکھ کی تہ جھمکتی ہو۔ مگر حوادث کی آندھی آئے اور راکھ کو اڑا کر لے جانے۔ اور پھر وہی انگارہ آتش نشاں پہاڑ کا شعلہ بن جا کر عارضی تغیرات کو دیکھ کر ہمیں اصل فطرت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اصل یہی ہے کہ انسانی روح خدائی صفات کے ظہور کے لئے بمنزلہ آئینہ کے ہے۔ ساری کائنات میں سے انسان ہی ایک ایسا وجود ٹھہرا ہے خدا تعالیٰ نے اپنا کامل منظر اور اپنی تجلیات کا پورا جلوہ گاہ قرار دیا۔

خدا اور روح کا فطرتی تعلق

ضرور تھا کہ ایسا ہوتا۔ کیونکہ انسانی روح اور اس کے تمام خواص خدا کے پیدا کردہ ہیں۔ اسلامی عقیدہ کے روح سے ہم یہ مانتے ہیں کہ نہ روح خسی نہ مادہ تھا۔ نہ ان کی طاقتیں اور ذرات تھیں۔ خدا نے اپنی لامحدود قدرت سے روح اور مادہ کو پیدا کیا۔ اور ان کو طاقتیں بخشیں اور ہمیں اپنی قدرت کا منظر بنایا۔ ہمارے بقاؤ اور ہماری ترقی کے لئے جسمانی غذائیں اور آسمانی مائدہ نازل فرمایا۔ ایک کچھ

کا اپنی ماں سے تعلق ایک فطرتی تعلق ہے وہ اس کی طرف کھینچا جاتا ہے کیونکہ وہ اس کے گوشت اور پوست کا جزو ہے اس نے مہینوں رحم مادر میں اور پھر اس کی محبت بھری گود میں پرورش پائی اس لئے وہ اپنی والدہ سے فطرتی تعلق رکھتا ہے۔ خدا جو انسانی روح اور انسان کے ذرات کا خالق ہے۔ حقیقی پرورش کنندہ ہے۔ اس کے ساتھ کیوں فطرتی تعلق نہ ہو گا۔ اور کیوں نہ ارواح القدس ہر نبی کے سوال پر نعرہ ملی بلند کرینگی کہ اگر ہم مادیات کے بکھڑوں سے الگ ہو کر اپنے نفس میں غور کریں تو ہماری روح کہیں گی۔ کہ روح کا اپنے خدا سے تعلق ایک فطرتی تعلق ہے۔ انسانی روح میں خدا کی محبت بطور خمیر مرکوز ہے وہ محبت ہر جگہ اپنا مظاہرہ کرتی ہے۔ مظاہرہ صحیح ہو یا غلط اس میں تو کسی کو کلام نہیں ہو سکتا کہ انسانی فطرت میں اللہ تعالیٰ کی محبت و دیعت کی گئی ہے۔

ہمہ جاثور تو ہمہ جہ حقیقت چہ مجاز سینہ مسلم و مشرک ہمہ بریاں کر گئی انسانی روح کی ان کیفیات پر تدبیر کرنے والا انسان اسی نتیجہ پر پہنچے گا۔ کہ وہ مخلوق اور اللہ تعالیٰ اس کا خالق ہے۔ ان کا باہمی رشتہ عابد اور معبود کا ہے۔ محبت کے نشہ میں محروم روح کے لئے عبادت غذا ہے۔ بوجھ نہیں۔ اپنے محبوب کی یاد اس کے لئے زندگی بخش پانی ہے۔

پس عبادت محبت سے ہوتی ہے اور محبت رشتہ خلق کا نتیجہ ہے۔ لہذا ہر روح کی اندرونی شہادت اور اس کی باطنی آواز یہی ہے۔ کہ میں اور میری تمام طاقتیں خدا کی پیدا کردہ ہیں۔ اس بات کے بغیر یہ رشتہ اس قدر مضبوط اور پایدار نہ ہو سکتا تھا۔ باقی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ تو نے خود روحوں پر اپنے ہاتھ سے جگر کا ٹک جس سے ہے شور و محبت عاشقان زار کا

بیدار حضرت امیر المومنین علیؑ

بہارِ نبوت لکھنؤ

چندہ تحریک جدید کے متعلق ایک مختصراً مکتوب

مولوی عطا محمد صاحب مشرق پور سے لکھتے ہیں۔

حضرت پر نور کا فرمودہ فقیہ جمعہ کل پڑھ کر عجیب کیفیت طاری ہوئی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی جانفشانیاں اور مالی قربانیاں جو ان مقدس وجودوں نے اللہ تعالیٰ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اعلیٰ کلمۃ الحق کی خاطر کیں قیامت تک امت مسلمہ کے لئے مشعل ہدایت کا کام دے گی۔

خاکسار اس خیال سے چشم پر آب ہو گیا۔ کہ وہ آواز جو کبھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت اور کبھی آپ کے خلفائے کرام کی معرفت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے دین متین اور اعلیٰ کلمۃ الحق کی خاطر قربانیاں کرنے کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں بلند کی گئی۔ ہماری خوش نعتی سے آج پھر وہی آواز خدا کے رسول کے تحت گاہ قادیان دارالامان سے حضور کی معرفت بلند کی جا رہی ہے۔ اور میں اس خیال سے بے تاب ہو گیا کہ آخر فی الواقع کے کون کسی کو بلاتا ہے۔ یہ ہماری خوش نعتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ہمارے حال پر رحم فرما کر ہمیں خود ہی اپنا بنایا ہے۔ اور اگرچہ وہ ہماری حقیر قربانیوں کا محتاج نہیں۔ اور جس کام کا اس نے ارادہ فرمایا ہے۔ وہ بہر حال ہو کر رہے گا۔ تاہم خود نے فراموش نہ ہوئی کہ اس نے ذرہ نوازی کر کے ہمیں بھی توفیق عطا فرمائی۔ کہ ہم انگلی کو ہونگا کر شہیدہوں میں داخل ہو جائیں۔ اس خیال سے آتے ہی اگرچہ وعدہ۔ / اکا تھا اور چون میں ادا کرنا تھا۔ میں نے مناسب سمجھا کہ نہ صرف یہ رقم فی الفور ادا کر دوں بلکہ اپنا وہ سہرا وعدہ بھی جو میں نے حضور سے کیا تھا۔ کہ امتحان میں کامیابی پر۔ / روپیہ اور تحریک جدید میں دو گنا۔ ابھی پورا کروں۔

سو آج ۶ مارچ کو مبلغ جنس روپیہ کا منی آرڈر ارسال کر رہا ہوں حضور۔ سے نہایت عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اس حقیر رقم کو اندازہ بندہ نوازی قبول فرمائیں۔ نیز اس عاجز کی امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

الہی تو اپنے فضل سے ایسا کر کہ میری زندگی اور میری موت تیرے اس پاک خلیفہ محمود کی اطاعت و فرماں برداری میں ہو۔ امین ثم امین یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ مخلصین جہاں اپنے وعدوں کو جو آئندہ کسی وقت ادا کر کے متعلق ہیں اس مہینہ میں ادا کر رہے ہیں۔ وہاں وعدوں میں مزید اضافہ بھی کر رہے ہیں۔ کیونکہ ان کے پیش نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ تم میں سے کتنے ہیں جو کہتے ہیں کہ کاش ہم بدربار احمد یا احزاب کے موقع پر ہوتے اور اپنی جانیں خدا تعالیٰ کے راستہ میں قربان کر دیتے مگر اس امر کو بھول جاتے ہیں۔ اصل قربانیوں کا میدان ان کے لئے بھی کھلا ہے۔ اور آج وہ اسی طرح قربانیاں کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں جس طرح صحابہ نے قربانیاں کیں۔

تحریک جدید کی غرض جماعت کو قربانیوں کا موقع دینا ہے۔ اور ایسی قربانیوں کے لئے ایک حصہ مالی مطالبہ کیا ہے پس سال چارم کا وعدہ کرنے والے اصحاب کو چاہئے۔ کہ مزید ڈاب کے لئے جلد سے جلد اپنا وعدہ پورا کریں اور اس بات کا انتظار نہ کریں۔ کہ ادائیگی کے مقررہ وقت میں ابھی کافی وقفہ ہے۔ کیونکہ ایسے خیال کر کے بیٹھنے والے ویسے

کچھ نہیں۔ اس کا کمال یہی ہے۔ کہ اپنے خالق کی غیر محدود قدرتوں کی معرفت حاصل کرے۔ اس کی عبادت اور اپنا سن میں منہمک رہے۔ یہاں تک کہ ادبیت سے پاک ہو کر، قدس خدا کے رنگ میں رنگین ہو کر اس کے سایہ تلے ابدیت کو حاصل کرے۔ اور اسے اسی جہاں میں خدا سے ہمکلامی کا شرف حاصل ہو جائے۔ چنانچہ وہ دنیا سے رخصت ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو آواز کو سننے۔ یا اینہا النفس المطمئنة الرجعی الی ربک لا ضیاع مریضیۃ فادخل فی عبادی داخلی جنتی کہ اسے نفس مطمئنه اور اس دنیا کی ہنگ و دوں سے کامیاب ہو چکا ہے۔ اب تو ناکامی اور لغزش سے محفوظ ہو گیا۔ اور ہمیشہ کی جنت میں داخل ہو جا۔

اسلامی عقیدہ کی رو سے روح کے خدائے تعالیٰ کا یہی خدا صہ ہے۔

ایک صاحب کی خدمات سے فائدہ اٹھانے کا موقع

ایک صاحب جن کا نام میاں عبدالرحمن صاحب ہے اور جو ضلع ہزارہ کے رہنے والے ہیں۔ نوا جدی میں سلسلہ سے افلاک رکھتے ہیں۔ پرانی تعلیم یعنی فقہ حنفی منطقی حدیث پڑھا سکتے ہیں اور اسکے علاوہ درجہ درسی کتب کی تعلیم بھی دے سکتے ہیں قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھا سکتے ہیں امانت بھی کر سکتے ہیں۔ عمر چالیس سال کے قریب ہے۔ خطبہ اور تقریر بھی کر سکتے ہیں جو جامعین ان سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ فطرت بذات میں اطلاع دے کر فرمائیں۔ سرحد کے علاقہ کی جماعتوں میں اگر کوئی جماعت تیار ہو تو زیادہ بہتر ہو کیونکہ یہ صاحب سرحد کے رہنے والے ہیں۔ سرحد علاقہ ان کے لئے مناسب ہے نیز جو اصحاب ان سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ یہ بھی تصریح فرمائیں کہ گزارہ کے لئے

روح کیا ہے قرآن مجید نے اس لطیف تعلق کو رسول کے پیرایہ میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ فیسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربی ویما یتیم من العلم الا قلبیلا۔ لوگ دریافت کرتے ہیں۔ کہ روح کیا ہے۔ اس کا خدا سے کیا تعلق ہے۔ فرمایا ان سے کہہ دو کہ روح میرے رب کے امر اور ارادہ سے پیدا شدہ ہے۔ اس کے ارادہ سے ہی اسے بقا حاصل ہے اور اسی کے امر کے مطابق اسے ابدی زندگی دی جاتی ہے۔ ہاں تم جو مادیات کے سمندر میں غوطہ زن اور اللہ تعالیٰ کی معرفت سے بے بہرہ ہو تمہیں روحانی علم میں کمال حاصل نہیں تم روح کے اس تعلق کی کیفیت کو نہیں جان سکتے۔ اس کی کتبہ کا ادراک نہیں کر سکتے۔ لیکن یہ کوتاہ علمی عدم تعلق کی دلیل نہیں کیونکہ جوں جوں انسانی روح مبطل ہوتی جاتی ہے۔ اس کے افکار میں رجلا پیدا ہوتا جاتا ہے اسے اپنے خالق اور معبود کے تعلق کی حقیقت پر آگاہی بخشی جاتی ہے۔ اور وہ علم و عرفان کی منازل کو طے کر لیتی ہے۔ قرآن مجید کا مختصر ترین قول قل الروح من امر ربی اپنے اندر بیش قیمت خزانہ رکھتا ہے۔ اس میں انسان کے ماضی۔ حاضر اور مستقبل کے اس تعلق کو بیان کیا گیا ہے۔ جو اسے اللہ تعالیٰ سے تھا۔ اور ہے۔ اور ہوگا۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ روح انسانی مع اپنی تمام طاقتوں اور خفیتوں کے پیدا شدہ ہے۔ وہ اپنی استعداد اور دل کی تکمیل میں صحیفہ قدرت اور آسمانی احکام کی محتاج ہے۔ اسے بقا و اور اس کا دوام محض اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے۔ اور اس کو خدا نے ہی پیدا کیا۔ اور وہ اسی سے تعلق پیدا کر کے سرمدی سرور اور قلبی الطین حاصل کر سکتی ہے

روح انسانی کا کمال

روح انسانی اللہ تعالیٰ کے بغیر

بہارِ نبوت لکھنؤ

صدیقین

میرزا مظفر احمد ولد مرزا بشیر احمد صاحب قوم مغل پیشہ ژینگہ بہت عمر پچیس سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان منسلک گورہا سپہر بقا تھی ہوش و حواس منسلک جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری ذاتی جائیداد کوئی نہیں۔ البتہ مجھے والد صاحب اور گورنمنٹ کی طرف سے کچھ جیب خرچ اور تعلیمی خرچ ملتا ہے۔ تعلیمی خرچ منہا کر کے جیب خرچ یعنی ذاتی خرچ کا اندازہ ساڑھے بارہ پونڈ ماہوار سمجھا جاسکتا ہے۔ میں انشاء اللہ اپنی اس آمد کا دسواں حصہ صدقہ انجمن احمدیہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور میری وفات پر میری جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی بھی صدقہ انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔ اسی طرح میری آمد میں جس قدر اضافہ ہوگا۔ میں انشاء اللہ اسی نسبت سے شرح چھذہ میں اضافہ کرتا جاؤں گا۔

وما لا یقنی الا بالاللہ اللہم تقبل منا انک مصیم الدعا

الصدیق مرزا مظفر احمد مال اکسٹورٹ انگلستان

گواہ شدہ۔ بقلم خود مرزا ناصر احمد مال اکسٹورٹ

گواہ شدہ۔ مرزا بشیر احمد قادیان والد موصی

مکتبہ برکت علی ولد فریح محمد قوم اراٹھیں پیشہ ملازمت عمر ۳۶ سال بتاریخ بہت چھ لائی مشلہ ساکن موضع

پر جہاں کمال ڈاکخانہ خاص تحصیل نکو در ضلع جالندھر بقا تھی ہوش و حواس منسلک جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے جس کی کل قیمت قریباً پانچ ہزار پانچ سو روپیہ ہے۔ لیکن میرا گزارہ اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت منسلک ستائیس روپے ماہوار ہے۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا پانچ سو روپے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی سبقت صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر

کشیدہ کاڑھنے کی مشین

شریف پور مشین کی سلیقہ دار سرسبز بنائی گئی بہترین چیرے زننا سکھانے والی کھانہ فلیڈہ اٹھارہ بیرونی سوئی ریشی کپڑے پھول پتے گلکاری وغیرہ کشیدہ کا کام گھنٹوں دنوں میں باسانی طور پر کتبہ شریف لاکھنؤ کا خیال میرزا ولی سنگھ غریب غور تھکا کار ہے کشیدہ کھانہ کی کتاب ہمراہ مفت میگی قیمت تین روپے آٹھ آنے وصول کر کے خرید کر لکھنؤ اکسٹورٹ۔ مندرجہ کارخانہ یونین سپلائنگ کمپنی پوسٹ بکس دہلی ۱۶۵

باموقع

امداد قیمت پر بعض ٹکڑے دار البرکات دارالانوار دارالسعت اور فارم و دارالسعت کے درمیان قابل فروخت نکلتے ہیں خواہشمند احباب فائدہ اٹھائیں۔ مینجر جنرل سروس کمپنی قادیان

انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

مال کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدام کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیتے ہیں اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور کچھ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقع پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفا خانہ ولید قادیان ضلع گورداسپور سے اکثر تسہیل و ادت منگا دیا کرتے تھے اس سے بچو اس کی کے ساتھ پیدا ہو جانا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں قیمت ابھی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنے دی جاوے جو کہ فائدہ کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے یہاں سے کہہ کر یہ دوائی مندر منگوا رکھیں۔

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ دوائیت ملک اس کے علاج موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جو ان بوڑھے سہاکیں سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دو دو اور ہاؤ پاؤ بھر گئی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مغوی دماغ ہے۔ کہ بچنے کی باتیں خود بخود یاد آئے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبجیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خوں آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی اس کے استعمال سے ۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلقاً ممکن نہ ہوگی۔ یہ دوا خرابوں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی یہ دوائی نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس علاج اس کے استعمال سے ہمارا دگر مثل ہندو سالہ نوجوان کے بن گئے یہ نہایت مغوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مغوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے نوٹ۔ فائدہ ہو۔ توقیت واپس نہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھبھا اشتہار دینا حرام ہے۔

لئے کہتے:- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

الصدیق۔ برکت علی بقلم خود حال پٹواری ہر ایک عینہ منگمری۔ گواہ شدہ قلام حسین پٹواری سیکرٹری انجمن احمدیہ منگمری گواہ شدہ۔ فیض محمد کرک دفتر ڈپٹی کمشنر بہادر منگمری

ویدک یونانی دواخانہ دھلی کا موسم گرما کیلئے بہترین تحفہ شربت منفر

موسم گرما کا یہ ہے نظیر شربت اعلیٰ درجہ کا منفر متوی قلب خوش ذائقہ اور جدت خون کو کم کرنے والا ہے۔ جو دل کی گھبراہٹ اور دہرکن کو دور کرتا ہے۔ دھوپ اور ٹوکا مقابلہ کرنے میں بے مثل ہے۔ بکے بکے سنا کیلئے نفع بخش ہے بھوڑے پھنسیوں کیلئے مفید اور سوزش بیناب اور جلن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ نئے بچوں کو موسم گرما میں پیاس اور دست آسنے کی شکایت میں مفید ثابت ہوا ہے۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ چار آنہ (۱۶)

مجموع غنیری

اس کے علاج موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جو ان بوڑھے سہاکیں سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دو دو اور ہاؤ پاؤ بھر گئی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مغوی دماغ ہے۔ کہ بچنے کی باتیں خود بخود یاد آئے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبجیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خوں آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی اس کے استعمال سے ۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلقاً ممکن نہ ہوگی۔ یہ دوا خرابوں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی یہ دوائی نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس علاج اس کے استعمال سے ہمارا دگر مثل ہندو سالہ نوجوان کے بن گئے یہ نہایت مغوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مغوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے نوٹ۔ فائدہ ہو۔ توقیت واپس نہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھبھا اشتہار دینا حرام ہے۔

لئے کہتے:- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

ہندستان اور مالکیت کی خبریں

کراچی ۲۹ مارچ - آج سندھ کی نئی وزارت پانڈی نے اپنے پر وگرام کی وضاحت کے لئے ایک بینک جلسہ منعقد کیا لیکن آغاز جلسہ ہی میں گڑبڑ مچ گئی۔ اور سر غلام حسین ہدایت اللہ کے حامیوں نے شیخ عبد المجید سندھی اور سرگز وہ کی قیادت میں پلیٹ فارم پر قبضہ کر لیا شیخ عبد المجید سندھی، سرگز وہ اور دوسرے مقررین نے جدید وزارت کی مذمت کی۔ اور کہا کہ یہ وزارت ہندوؤں کے ہاتھ میں بک چکی ہے۔ آخر میں ایک قرارداد کے ذریعہ فیصلہ کیا گیا کہ جدید وزارت کو اسلامیان سندھ کا اعتراف حاصل نہیں ہے۔ لہذا اسے مستغنی ہو جانا چاہیئے اور اس کی جگہ ایسی وزارت قائم ہونی چاہیئے جو مسلم لیگ کے پروگرام پر عمل کرے۔

لاہور ۲۹ مارچ - آج پنجاب اسمبلی میں سوالات کے وقت وزیراعظم پنجاب نے اعلان کیا کہ میں نے ہدایات جاری کر دی ہیں۔ کہ آئندہ اچھوتوں کو پولیس اسٹیشنوں میں بھرتی کیا جائے۔ بشرطیکہ وہ مقررہ معیار کے مطابق قابلیت رکھتے ہوں۔
بمبئی ۲۹ مارچ - کل حکومت امریکہ نے اعلان کیا تھا کہ چونکہ حکومت میکسیکو نے امریکن کمپنیوں سے تیل کے حقے چھین لئے ہیں۔ اس لئے امریکہ آئندہ میکسیکو کی چاندی نہیں خریدے گا۔ اس اعلان سے بمبئی کی چاندی کی منڈیوں پر خاصہ اثر پڑا ہے۔ چنانچہ وہاں چاندی کی قیمت یکسخت گر گئی ہے۔

جبل الطارق ۲۹ مارچ - جبل الطارق کی خانہ جنگی سے متعلق آمد تازہ اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ باغیوں نے لریڈا کو بھی فتح کر لیا ہے۔ اور ہر بار سیلون میں حکومت ہسپانیہ کے وزیراعظم نے تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ ہم باغیوں کے آگے ہرگز ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔ ہم ابھی تک کافی طاقت رکھتے ہیں۔ بلکہ ہماری طاقت میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔
برمن ۲۹ مارچ - جرمنی کے جدید انتخابات۔ اپریل سے شروع ہونگے۔ ہر شہر نے ایک اور انتخابی تقریر کرتے ہوئے

اعلان کیا۔ کہ جرمنی نہایت سرخسکتا ہے۔ ترقی کر رہا ہے۔ نیز کہا کہ۔ اپریل کو آجائے طلب کی جائے گی۔ جو شخص ہماری مخالفت کرنا چاہتا ہے۔ اسے اختیار ہے کہ وہ طلبی کے وقت "اں" کہے بجائے نہیں کہہ سکتا۔
لاہور ۲۹ مارچ - آج الٹی کورٹ لاہور نے کوٹ فتح خان کے سکھوں کی درخواست مسترد کر دی۔ اس درخواست کے ذریعہ سکھوں نے مطالبہ کیا تھا کہ وہ تمل نالہ سے پانی بھرنے کے لئے ہمیں سابقہ راستہ سے گزرنے کی اجازت دی جائے۔

فیلانک ۲۹ مارچ - سرکاری اعلان منظر ہے۔ کہ آرم کریشل لائینڈ مشن ایکٹ مجریہ سکسٹھ کے مطابق بعض اشخاص پر پابندیاں عائد کی گئیں تھیں۔ ان میں سے چھ ایک اشخاص کی پابندیوں کے غیر مشروط طور پر رفع کرنے کے لئے احکام جاری ہو رہے تھے۔ البتہ ایک شخص پر جو غیر ملکی ہے۔ بدستور پابندیاں عائد رہیں گی اس شخص کو آرم سے خارج کر دیا گیا ہے۔ اب کی اور اشخاص پر اس ایکٹ کے تحت پابندیاں عائد نہیں رہیں گی۔

امرتسر ۲۹ مارچ - پرنسڈ پولیس کی طرف سے انگریزی۔ اردو اور گورکھی زبانوں میں اشتہار لگائے گئے ہیں۔ کہ جو شخص حادثہ فتوال کے روپوں مجرموں کو گرفتار کر دے گا اسے انعام دیا جائے گا۔

وی آنا ۲۹ مارچ - ماسکو سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ روس کے ڈیپٹی سٹالین کو زہر دے کر ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اسے خوراک یا سگٹوں میں چھپا ہوا سیڑھ کھلایا جاتا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ سیڑھ کے کسی مرض میں مبتلا ہو گیا ہے۔
بیت المقدس ۲۹ مارچ - گزشتہ جمعات کو جبذی فلسطین میں ریوے کے نزدیک موضع خان یونس میں ایک

فوجی لاری تباہ کر دی گئی تھی جس کی وجہ سے ایک برطانوی سپاہی ہلاک اور ایک شدید مجروح ہو چکا ہے۔ حکومت نے موقع نہ کور پر ۵۰۰ پونڈ جرمانہ کیا ہے۔ اور وہاں تعزیری پولیس کی چوکی بٹھا دی ہے۔ اکا کا حملہ اور یہودیوں اور عربوں کی قتل دار داتیں جاری ہیں۔
بیت المقدس ۲۹ مارچ - آج صبح حیدر سے مکہ جانے والی ٹرک پر عربوں نے ایک لاری پر حملہ کر دیا۔ لاری میں ۹ یہودی سوار تھے ان میں سے ۴ یہودی گولیوں کا نشانہ بنا دیئے گئے۔ ۲ بھاگ گئے اور دو زخمی ہو گئے۔
لندن ۲۹ مارچ - وزارت ہرماز کا ایک اعلان منظر ہے۔ کہ سٹاک پورٹ کے ہوائی جہازوں کے کارخانے میں تخریب کی ایک واردات مشکوک ہوئی ہے۔ رائل آئرفورس کے لئے چار نہایت تیز رفتار بمبار طیارے بنائے گئے تھے جنہیں کسی نے شہرارت سے خراب کر دیا ہے۔ پولیس مصروف تفتیش ہے۔
ساراگوسا ۲۹ مارچ - تازہ ترین اطلاعات منظر ہیں۔ کہ جنرل فرینکو کی افواج نے میکونی شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر دریائے ایبرو پر ایک اہم مقام ہے۔ بار بشرو پر بھی باغیوں کا قبضہ ہو گیا ہے جو شالی ارگون میں واقع ہے۔ تین بجے بعد دوپہر فرنگیوں کو بھی باغیوں نے فتح کر لیا۔ پیرس کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ بار بشرو میں آگ لگی ہوئی ہے۔
کلکتہ ۲۹ مارچ - بنگال کے ٹنک ساروں کا ایک وفد آج عازم دہلی ہوگا تاکہ سرجمیز گزٹ فننس ممبر حکومت ہند سے ملاقات کے لئے داخلی ٹنک کی صنعت کے تحفظ پر زور دے۔ اور تاکید کرے کہ اس سلسلے میں غیر ملکی ٹنک پر مزید دس سال کے لئے محدود زائد عایدہ کر دیا جائے۔
کلکتہ ۲۹ مارچ - سینیٹ میں بیان ہے کہ سیاسی حلقوں کا یہ خیال تھا

کہ بھٹ موجودہ وزارت کے خلاف پیداکر دے گا۔ اگرچہ بھٹ کے محافظ ختم ہو چکے ہیں۔ مگر حکومت ابھی تک محکومہ کا خاتمہ نہیں کر سکی۔ ایک مسلم وزیر اور اس کے دوسرے رفقاء کا رہیں بعض اہم امور کی وجہ سے اختلاف رہا ہے۔ جو اپنی انتہا تک پہنچ چکا ہے۔ اور وزیر نے کورٹ سے مستغنی ہو جانے کی دھمکی دیدی ہے اس وزیر نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ میں قبل از وقت متعلقہ صورت حالات کے متعلق کچھ نہیں کر سکتا۔

جبل الطارق ۲۹ مارچ - باغیوں کے ہیڈ کوارٹر ڈسلا منیکا سے ایک اعلان شائع کیا گیا ہے۔ کہ ہفتہ کے دن سرپٹہ پر ۱۶۰ باغی لہاروں نے حملے کئے۔ جس کی وجہ سے ہر جگہ تباہی و بربادی مازل ہوئی۔ باغیوں کے ہاتھ بے شمار اسیر آئے۔ دوسری طرف حکومت کا دعویٰ ہے کہ ہم نے باغیوں کے ساتھ طیارے گرائے اور باغیوں کے طیارے جل کر تباہ ہو گئے۔

نئی دہلی ۲۹ مارچ - اچے کا گمشود کو جسے کل لاہور گرفتار کیا گیا تھا۔ دہلی لا کر دیا گیا۔

ٹائلس ۲۹ مارچ - آج فوجی سے بھری ہوئی دو لاریاں تل ابیب کی طرف جا رہی تھیں۔ کہ عربوں کے ایک گروہ نے انہیں نشانہ بنائے۔ جواب میں سپاہیوں نے بھی بندہ دقین چلائیں برطانی جنگی طیاروں کی بروقت انداز کی وجہ سے عربی لشکر منتشر ہو گیا۔

لکھنؤ ۲۹ مارچ - آج یوپی اسمبلی میں عام تعلیم و نسق کے متعلق مطالبہ زر کی تحریک تحفیف پر بحث کے دوران میں مشرفیج احمد قادیانی وزیر اعلیٰ نے ایک اعلان کیا۔ کہ یوپی کے ذمہ دار اور تعلقہ دار اراضیات کے مالک نہیں ہیں۔ بلکہ سرکاری لگان جمع کرنے والے ہیں۔ زمینوں کی حقیقی مالک حکومت ہے۔ وہ زمیندار بھی۔ مگر کو جاری رہے دیگی بشرطیکہ زمیندار اور تعلقہ دار شرائط پر قائم رہنے کا وعدہ کریں۔